اعلیٰ حضرت مجدِّدِ دین وملّت اِمام اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ
مع تخریج و تسہیل
مسمّٰی بنامِ تاریخی الملفوظ ۱۳۳۸ھ
معروف بہ
رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت
مکمل 4 حصے
مؤلف: شہزادۂ اعلیٰ حضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا
محمد مصطفےٰ رضا خان
مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286
المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیِٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: الملفوظ

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِیَّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: مَکۡتَبَۃُ الۡمَدِیۡنَہ فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کردینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دو مریدوں سے ارشاد فرمایا: ''طفسونج جاؤ!'' راستہ میں شیخ عبدالرحمٰن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے دو آدمی ملیں گے ان کو واپس لے جاؤ اور شیخ عبدالرحمٰن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو جواب دو کہ وہ جو صحن میں ہے کیونکر دیکھ سکتا ہے؟ اس کو جو دالان میں ہے اور وہ جو دالان میں ہے اسے کیوں کر دیکھ سکتا ہے؟ جو کوٹھری میں ہے اور وہ جو کوٹھری میں ہے اسے کیونکر دیکھ سکتا ہے؟ جو نِہانخانۂ خاص (یعنی خاص پوشیدہ جگہ) میں ہو۔ میں نِہانخانہ خاص میں ہوں اور علامت یہ ہے کہ فلاں شب بارہ ہزار اولیاء کو خِلْعَت عطا ہوئے تھے۔ یاد کرو کہ تم کو جو خلعت ملا تھا وہ سبز تھا اور اس پر سونے سے ''قُلْ ھُوَ اللہ ''لکھی تھی۔ یہ سن کر شیخ عبدالرحمٰن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے سر جھکا لیا اور فرمایا:

صَدَقَ الشَّیْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ وَھُوَ سُلْطَانُ الْوَقْت — شیخ عبدالقادر نے سچ فرمایا اور وہ بادشاہ وقت ہیں۔

(ماخوذ از بهجة الاسرار،فصل ذكر فصول من كلامه......الخ،ص ٦٠/٦١)

نیلامی میں لاوارث جانور خریدنا

عرض: کانجی ہاؤس[1] کی لاوارث گائے بکری وغیرہ کا نیلام خریدنا کیسا ہے؟

ارشاد: حرام ہے۔

حق مہر ادا نہ کرنے کی نیت سے نکاح کرنے کی وعید

عرض: جو شخص مہر قبول کرتے وقت یہ خیال کرے کہ کون ادا کرتا ہے اس وقت تو قبول کر لو پھر دیکھا جائے گا ایسے لوگوں کا کیا حکم ہے؟

ارشاد: حدیث میں ارشاد فرمایا: اَیسے مرد و عورت قیامت کے روز زانی و زانیہ اُٹھیں گے۔

(کنز العمال، کتاب النکاح،الفصل الثالث فی الصداق، الحدیث ٤٤٧١٩، ج ١٦،ص ١٣٧،ملخصًا)

کفّار کے سامنے بد مذہبوں کا رد

عرض: ایک جلسہ میں آریہ و عیسائی اور دیوبندی قادیانی وغیرہ جو اِسلام کا نام لیتے ہیں، وہ بھی ہوں وہاں دیوبندیوں کا

[1]: وہ سرکاری مکان جہاں لاوارث مویشی رکھے جاتے ہیں۔

ردنہ چاہیے؟

ارشاد: کیوں! کیاان سے موافقت کی جائے گی؟ حاشا! (یعنی ہرگزنہیں) یہ مُحال (یعنی ناممکن) ہے اِسلام پراس میں کوئی اِعتراض نہیں۔

کیا اسلام میں اختلاف ہے؟

عرض: آریہ وغیرہ یہ کہیں گے کہ اِسلام ہی میں اختلاف ہوگیا۔

ارشاد: حاشا! (یعنی ہرگزنہیں) اسلام میں اِختلاف نہیں اسلام واحد ہے۔ یہ لوگ اِسلام سے نکل گئے مرتد ہوگئے مرتدین کی مُوافقت بدتر ہے کافرِاصلی کی مُوافقت سے۔

وحی سے مُراد

عرض:

اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ مَا یُوْحٰۤى ۙ ترجمۂ کنزالایمان: جب ہم نے تیری ماں کو اِلہام کیا جو اِلہام کرنا تھا۔ (پ ۱٦، طٰہٰ: ۳۸)

اس وحی سے کیا مراد ہے؟

ارشاد: اس کا بیان آگے فرمادیا:

اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَیْنِیْ ۝۳۹

ترجمۂ کنزالایمان: کہ اس بچے کو صندوق میں رکھکر دریا میں ڈالدے تو دریا اسے کنارے پر ڈالے کہ اسے وہ اٹھالے جو میرادشمن اور اس کا دشمن اور میں نے تجھ پر اپنی طرف کی محبت ڈالی اور اس لئے کہ تو میری نگاہ کے سامنے تیار ہو۔ (پ ۱٦، طٰہٰ: ۳۹)

کیا غیرِ انبیاء پر بھی وحی آتی ہے؟

عرض: اس سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر اَنبیاء پر بھی وحی آتی ہے؟